سوال

(393) پدری بہن کی بیٹی سے نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کوئی انسان اپنی پدری بہن کی بیٹی سے نکاح کر سکتا ہے، اگر نہیں کر سکتا تو اس کی کیا دلیل ہے، وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم نے محرمات کو تفصیل سے بیان کیا ہے، ان میں کچھ خونی رشتے ہیں اور کچھ سسرالی، جبکہ کچھ رشتے دودھ پینے سے حرام ہو جاتے ہیں۔ جو رشتے خون کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں ان میں ایک بہن کی بیٹی بھی ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ’’تم پر تمہاری مائیں، تمہاری بیٹیاں، تمہاری بہنیں، تمہاری پھوپھیاں، خالائیں، بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں حرام ہیں۔‘‘[1]

اس آیت کریمہ میں ’’بنت الاخت‘‘ بہن کی بیٹیاں عام ہیں، خواہ حقیقی بہن کی بیٹیاں ہوں یا پدری یا مادری بہن کی بیٹیاں ہوں۔ لہٰذا ہمارے رجحان کے مطابق مطلق طور پر بھانجی حرام ہے خواہ وہ حقیقی بہن کی بیٹی ہو، یا پدری بہن کی یا مادری بہن کی، اس میں خصوصیت کی کوئی دلیل نہیں لہٰذا اسے عموم پر ہی رکھا جائے گا۔ (واللہ اعلم)

---

[1] النساء: ۲۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:346